میثم قادری

رسالہ ہذا ممبران مجلس حزب الاحناف لاہور کو مفت اور غیر ممبران کو بقیمت ۲ر

لیڈری

یا

قومی ہمدردی کے پردہ میں ڈاکہ زنی

نبذے از لیڈریت مسٹر ظفر علیخان

اپنے کلمات کفریہ پر اسکا اصرار اور

حامیوں کی بضاعت علم و ایمان

رب اعوذ بک من ھمزات الشیاطین

خلافت کمیٹیوں کی دیانتداری اور

لیڈران خلافت کی عیاری

یعنی

انکی کہانی انہی کی زبانی

حسب ایماء مجلس حزب الاحناف لاہور
باہتمام پیر قدرت اللہ منیجر مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

پانچ چھ سال گذشتہ محاربۂ یورپ کے باعث سطح ہند کی حالت کچھ ایسی مکدر ہوئی کہ حکومت اور رعایا کے درمیان کشمکش شروع ہوئی اسوقت ہندوستان میں دو مشہور جماعتیں یعنے ہندو اور مسلمان ان میں سے سیاسی دماغ لیڈروں نے باہمی اتحاد کو ذریعۂ کامیابی سمجھا۔ چنانچہ متحدانہ جذبات اس حد تک جا پہنچے کہ بعض مسلم مگر مذہب سے ناآشنائے محض سیاسی لیڈر وہ کلمات کہہ گذرے جنہیں علمائے اسلام نے خلاف اسلام بتایا۔ مثلاً ایک لیڈر صاحب نے کہا "میں نے اپنی ذات سے ارادہ کرلیا ہے کہ میں کسی ہندو بھائی سے نہیں لڑونگا چاہے وہ میری بزرگ ماں تک کو بے حرمت کرے۔ میری بیٹی اور بہو کو بے حرمت کرے۔ میرے قرآن شریف کو پھاڑ ڈالے۔ میری مسجد کو شہید کر ڈالے" وغیرہ (اخبار وکیل امرتسر ۱۳ دسمبر ۱۹۲۳ء بحوالہ اخبار خلافت ۵ دسمبر ۱۹۲۳ء)

دوسرے لیڈر صاحب نے فرمایا۔ کہ میرا دھرم بھی سکھ دھرم ہے۔ اسلام اور سکھ دھرم میں کوئی فرق نہیں (روزانہ پیسہ اخبار ۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء) تیسرے لیڈر صاحب نے کہا۔ "اے ہندو بھائیو دعا کرو اگر ہندوؤں کا مذہب سچا ہے تو ایشور پرماتما مجھے ہندو مارے۔ اور اے مسلمانو تم دعا کرو اگر مسلمانوں کا مذہب سچا ہے تو اللہ مجھے مسلمان مارے" (وکیل امرتسر ۱۳ دسمبر ۱۹۲۳ء بحوالہ اخبار مشرق گورکھپور ۶ دسمبر ۱۹۲۳ء) چوتھے لیڈر صاحب کی نسبت خود اخبار زمیندار مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۲۲ء میں یہ روایت شائع کیگئی کہ احمد آباد میں کانگریس کے بعد جو پرائیویٹ جلسہ ہوا اسمیں بحیثیت صدر کھڑے ہوکر انہوں نے پہلے اپنی ٹوپی اُتار کر (مسٹر) گاندھی جی کے قدموں پر ڈال دی۔ پھر دو زانو ہوکر انکے قدموں پر سجدہ کیا.... یہ واقعہ کوئی نیا واقعہ نہیں ہے مولنا صاحب اور انکے دوسرے بڑے بھائی مولنا صاحب ہمیشہ (مسٹر) گاندھی کے پاؤں چوما کرتے ہیں

علاوہ بریں اس قسم کا طوفان بے تمیزی اور طغیانی کفر پھیل گئی کہ شاہی مسجد لاہور (جو حضرت

محی الدین شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کی تعمیر کردہ ہے) میں منبر اسلامی پر ایک نہایت بدمست خرابی سکھ کو چڑھا کر اُسکے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔ اور ایک بدمعاشانہ تقریر اوس سے کرائی گئی اسیطرح دارالخلافہ ہند یعنے دھلی شریف کی جامع مسجد (جو حضرت محمد شہاب الدین شاہجہان بادشاہ غازی نوراللہ مرقدہ کی بنا کردہ ہے) میں لالہ شردھانند جیسے متعصب آریہ لیڈر کو (جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سخت دشمن اور دین اسلام کا سخت مخالف ہے) منبر اسلامی پر بٹھا کر اوس سے بحیثیت ایک واعظ اور مقتدا کے لغو اور نامعقول تقریریں سُنی گئیں نوبت یہانتک پہنچی کہ خانہ ہائے خدا یعنے مساجد میں بجائے درود و صلوٰۃ اور سلام کے "ست سری اکال" اور "بندے ماترم" اور "مہاتما گاندھی کی جے" کے غلغلوں سے آسمان سر پر اُٹھا لیا گیا۔ اس طغیانی کفر کو دیکھکر علمائے اہل سنت والجماعت کی آنکھوں میں خون اُتر آیا اور انہوں نے حضرت سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ہمزبان ہوکر بے اختیار یہ استغاثہ کیا کہ ؎

اے محمد گر قیامت را برآری سر زخاک

سر برآور وایں قیامت درمیان خلق بیں

حضرات علمائے کرام کو جس امر سے اور زیادہ صدمہ و قلق ہوا وہ یہ تھا کہ اس تمام طوفانِ بدتمیزی کے اُٹھانے والے اور محرک اور سرگروہ دراصل غیر اہل سنت والجماعت برائے نام اسلامی فرقوں کے افراد تھے۔ جنکو جنگ ٹرکی و انگلستان کی وجہ سے ایک خاص اہمیت حاصل ہوگئی۔ اور وہ لیڈران و مقتدایان قوم کے لباس میں مولویت اور مولنائی کے لباس میں بھروپیوں کی طرح آراستہ پیراستہ ہوکر سنت جماعت مسلمانوں کے درمیان اسطرح گھس گئے جسطرح کوئی بھیڑیا بھیڑی کی پوستین پہنکر بھیڑوں کے گلے میں گھس جائے اُس پولیٹکل جوش کی طغیانی میں (جو دراصل بدمذہب بولشویکیوں کی ترغیب کا نتیجہ تھا) بیچارے سیدھے سادے حنفی بھائی اسیر دام بلا ہوگئے مسلم وغیر مسلم اور مقلد وغیر مقلد اور سنت جماعت وغیر اہلسنت جماعت وغیرہ کی کوئی تمیز باقی نہ رہی۔ عدم تعاون اور مخالفت گورنمنٹ کا بہانہ بناکر ہزاروں حنفی مسلمانوں کو ملازمت گورنمنٹ سے علیحدہ کرادیا۔ ہزارہا حنفی مسلمانوں کے بچوں کو مدارس سے علیحدہ کردیا۔ اور ہزارہا حنفی مسلمانوں کو جیلخانوں میں بھجوا کر چکیاں پسوائیں اور انکے بال بچوں کو تباہی کے گرداب میں پہنسا دیا۔ اور باقی رہے سہے حنفی مسلمانوں کو گاندھی صاحب کے فتوے کے مطابق فرضی ہجرت کے

تمام اہل اسلام کے ۔ ۱۰ امر جو یہ ہو کہ جو چیز حرام ہے انہیں نادر چیزوں کا چھپا ہوا مجموعہ طریقۂ محمدیہ کے صفحہ ۳۰۴ میں مذکور ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ مرد کو
خواہ وہ مولوی ہو یا واعظ یا مجتہد کی پازیب بالی بالیاں کنگن وغیرہ سب حرام ہیں ۔ ۱۱ ایک رسالہ نکالا ہے جو پنیر جو
شام میں سور کے پنیر مایہ سے بنایا جاتا ہے اس کا کھانا شہد بتایا اور یہ چیز ہے کہ جنہیں سور کی چربی پڑتی مشہور تھی جبکہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آتی تھیں آپ بلا دریافت کھاتے تھے چنانچہ فتوے مہری مولوی عطا محمد ہے جو رسالہ
اظہار الحق مطبوعہ مطبع اتالیق ہند واقع لاہور میں مندرج ہے اور اس رسالہ میں مولوی نذیر حسین صاحب وغیرہ کی مہریں
موجود ہیں اور اس رسالہ کے چھپوانے میں مولوی نذیر حسین صاحب نے کوشش تمام فرمائی چنانچہ مصنف رسالہ مذکور
شروع میں اس امر پر تصریح کرتا ہے نعوذ باللہ من ذالک ۔ **جواب سوال دوم** غیر مقلدوں سے مخالطت مجالست
اور انکو اپنی خوشی سے اپنی مسجد میں آنے دینا شرعاً ممنوع ہے ۔ کیونکہ مسائل مذکورہ سے معلوم ہوا کہ وہ اہل بدعت
ہیں نہ اہل سنت اور مجالست ومخالطت اہل بدعت سے شرعاً ممنوع ہے ۔ قال الغوث الاعظم عبد القادر جیلانی
فی غنیۃ الطالبین قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ اختارنی واختار لی اصحابی فجعلهم انصاری واصهاری
وانہ سیجیئ فی اخر الزمان قوم ینقصونهم فلا تواکلوهم ولا تناکحوهم ولا تصلوا علیهم انتہی ۔ اور حضرت
شاہ عبد العزیز صاحب نے تفسیر عزیزی میں اس آیت وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ کی تفسیر میں فرمایا ہے در حقائق
التنزیل مذکور ہست کہ سہل ابن عبد اللہ تستری ذو روزہ مذکر من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لا یانس الی
المبتدع ولا یواکلہ ولا یشاربہ ویظهر من نفسہ العداوۃ ومن داهن مبتدعاً سلبہ اللہ تعالی حلاوۃ
الایمان ومن تحبب الی المبتدع نزع اللہ تعالی نور ایمانہ من قلبہ یعنی ہر کہ صحیح الایمان باید کہ از
بدعتیان انس نگیرد وہم مجلس ہم کاسہ ہم نوالہ با ایشان نشود وہر کہ با بدعتیان دوستی پیدا کند نور ایمان وحلاوت
آن از وے برگیرند انتہی کلام شاہ عبد العزیز ۔ طحطاوی نے حاشیہ در مختار کے کتاب الذبائح میں فرمایا ہے
وهذه الطائفة الناجية قد اجتمعت اليوم في المذاهب الاربعة وهم الحنفيون والمالكيون
والشافعيون والحنبليون ومن كان خارجاً من هذه المذاهب الاربعة في ذلك الزمان فهو من
اهل البدعة والنار انتہی ۔ اور یہی مضمون اور بہت سی کتب فقیہ میں موجود ہے مگر صرف اسی قدر قلیل
واختصار کیا گیا ۔ **جواب سوال سوم** ۔ مسائل مذکورہ سے معلوم ہوا کہ انکے پیچھے نماز درست
نہیں ہے کیونکہ مسائل مذکورہ اور عقائد مسطورہ بعض موجب کفر اور بعض مفسد نماز ہیں ۔

کما لا یخفی ۔

مواہیر ودستخط علمائے دہلی وکانپور وغیرہ

قاضی فیض احمد ۔ محمد عادل حاکم محکمہ شرع ۔ محمد علی ۔ محمد عبد اللہ الحسینی ۔ محمد عبد الحق ۔ سبحان اللہ [illegible]

[illegible] محمد عبد الکریم احمد ۔ [illegible] محمد شاہ ۔ محمد اسمعیل مدرس مدرسہ دہلی ۔ فقیر محمد حسین

بندہ الٰہی بخش عاصم ۔ سید محمد نذیر ۔ محمد عبد النبی ۔ محمد عبد الرؤف ۔ محمد عبد الغفور
عبد العزیز ۔ سید محمد اسمعیل ۔ عبد الرحمن ۔ ابی عبد اللہ ۔ محمد عبد العزیز ۔ [illegible] محمد گلاب ۔
محمد کرامت اللہ عفی عنہ ۔ محمد خان سپہدار ۔ حافظ عبد الحق ۔ ہو الحکیم الرشید ۔ حاجی محمد جی محمد عبد الکریم محمد حبیب اللہ
احمد حسن ۔ عبدہ محمد یوسف ۔ قاضی محمد نصیر الدین احمد ۔ محمد امیر الدین ۔ محمد ظہور الاسلام ۔ فخر الحسن ۔ غلام محمد
محمد ظہور الحمید ۔ ابو الجیش محمد مہدی ۔ الراجی غفران اللطیف محمد عبد الرحمن الشریف ۔ فیض الحسن ۔ نور النبی
علم شد از فیض قاسم قسمت عبد الحکیم ۔ امیدوار شفاعت محمد یعقوب ۔ محمد عبد الخالق ۔ محمد حامد علی ۔
محمد عبد الجبار ۔ محمد ظہیر الدین ۔ علی محمد ۔ محمد عبد الصمد ۔ ذالک فضل اللہ ۔ محمد وجہ اللہ ۔

مواہیر ودستخط علمائے دیوبند ۔ اندور شہر وچھاؤنی ۔ اور مصطفے آباد وغیرہ

عبد الرحمن پانی پتی ۔ عبد العلی ۔ عبد الرحمن ۔ حبیب الرحمن ۔ محمد یعقوب ۔ محمد محمود ۔ اسمٰہ احمد ۔ محمد جمیل الدین عفی عنہ
قادر علی عفی اللہ عنہ ۔ محمد اسحاق ولد مولوی عبد العزیز ۔ محمد اکبر علی احسن الدین ۔ ربنا حیینا بالسلام ۔
خادم شرع رسول اللہ قاضی محمد ہدایت اللہ ۔ سید حسن علی اندوری ۔ عبد الحمید اندوری ۔ حافظ محمد حسین علی اندوری
احمد جان مولائی اندوری ۔ خادم العلماء عبد الواحد ۔ سید محمد یعقوب پنجابی اندوری ۔ محمد مصطفےٰ خان ساکن اندور
سید غیاث الدین سکنہ عدن ۔ خیر خواہ سلطین محمد علاؤ الدین ۔ قاضی محمد اکرم ۔ فقیر عبد اللہ قاضی چھاؤنی اندور
شیخ لال محمد چھاؤنی ۔ محمد عبد العلی ۔ محمد ارشاد حسین حنفی ۔ محمد اعجاز حسین مجددی عفی عنہ ۔ محمد گوہر علی عفی عنہ ۔
محمد یعقوب علی عفی عنہ ۔ سیف الدین خان تعلم خود ۔ محمود عالم ۔ مولوی جلیل تعلم خود ۔ سید حبیب احمد ۔
حضرت شاہ عفی عنہ ۔ سید عبد الحق ۔ عابد حسن عفی عنہ ۔ محمد عابد حسن حنفی ۔ محمد کریم اللہ ۔ محمد حسن ۔
فدائے احمد ۔ سید عبد الرحمن مجددی ۔ سعید احمد ۔ ولی النبی ۔ ابو النعمان محی الدین محمد اعجاز حسین بجنوری عفی عنہ
محمد عبد الجلیل بن محمد عبد الحق خان ۔ سید محمد ضیاء الحق عفی عنہ ۔ محمد عبد اللہ ۔ محمد فضل الرحمن خان ۔
محمد عبد القادر ۔ عبد القادر خان ولد عبد الجبار خان ۔ محمد عبد الکریم ۔

المشتہر ہا

الراجی الی رحمۃ ربہ المجید ابو الفضل **محمد عبد الحمید** المدنی موطناً والحنفی مذہباً
والقادری مشرباً

(حسب فرمائش [illegible] پریس میں چھپا)